DG RDA directs for strict action against illegal housing schemes

RAWALPINDI, March 9, 2023: A meeting was held under the chairmanship of Director General Rawalpindi Development Authority Muhammad Saif Anwar Jappa to review illegal private housing schemes.

RDA Spokesman said that the illegal land conversion, sub-division, illegal advertisements and marketing were also reviewed in the meeting and it was decided to continue strict action against illegal housing schemes. The DG RDA directed to regularly monitor the functioning of illegal housing schemes.

He said that the DG RDA has directed to send request / information letters against the owners of private housing schemes to the Pakistan Telecommunication Authority (PTA), Federal Investigation Agency (Cyber Crime Wing) Islamabad, and the Federal Board of Revenue (FBR). It should be informed about illegal advertisements of illegal private housing schemes on social media, WhatsApp, YouTube and other internet-enabled apps to the above-mentioned departments.

He said that the RDA has warned all that without obtaining the required NOC from the RDA it is illegal to start housing schemes, apartment projects, commercial buildings etc. in the area which is under the control of RDA, all types advertising, marketing and development of such projects, advertising agencies, private limited companies, civil proprietorship etc.

Therefore, RDA advises the general public in their own interest not to invest in illegal housing schemes.

He said that DG RDA Muhammad Saif Anwar Jappa has requested and advised the public to be cautious in making any investment in illegal and unauthorized housing schemes. Public is also requested to check with RDA before investing in any housing scheme, he said, adding that RDA website www.rda.gop.pk can also be checked.

Further, the sponsors are also cautioned to immediately stop marketing their unapproved and illegal housing schemes and approach RDA to obtain NOC approval of the scheme as per law. Otherwise strict legal action will be taken against them to protect the public from fraud.

He said that in the meeting, DG RDA Muhammad Saif Anwar Jappa also directed the Planning Wing RDA to visit illegal housing schemes on daily basis, demolish site offices and structures and lodged FIRs.

He said that the DG RDA has strictly ordered the Law Officer RDA to file FIRs and present the full stand in the cases pending in the courts and punish the accused.

He had also directed to Assistant Directors RDA to carry out progress work on a daily basis and submit a weekly report.

He said that the DG RDA has directed the MP&TE Directorate to take strict action against illegal and unauthorized housing schemes, construction and encroachment of booking and site offices without any fear or threat. He said that DG RDA's message to the public is to cooperate with RDA and not waste their hard earned money.

The meeting was attended by Chief Planner RDA, Director MP&TE RDA, Deputy Director Planning, ADs Planning and others.

راولپنڈی ڈیویلپمنٹ آتھارٹی

پریس ریلیز 9 مارچ 2023

غیر قانونی ہاؤسنگ سکیموں کے خلاف سخت کاروائی کی جائے: ڈی جی آر ڈی اے

راولپنڈی ( ) ڈائریکٹر جنرل آر ڈی اے محمد سیف انور جپہ کی صدارت میں غیر قانونی پرائیویٹ ہاؤسنگ سکیموں کا جائزہ لینے کے لیے ایک اجلاس منعقد ہوا۔

ترجمان آرڈی اے نے بتایا کہ اجلاس میں زمین کی غیر قانونی تبدیلی، سب ڈویژن، یر قانونی اشتہارات و مارکیٹنگ کا بھی جائزہ لیا گیا اورغیر قانونی ہاؤسنگ سکیموں کے خلاف سخت کاروائی جاری رکھنے کا فیصلہ کیا گیا۔ ڈی جی آر ڈی اے نے غیر قانونی ہاؤسنگ سکیموں کے اس کام کو باقاعدگی سے نگرانی کرنے کی ہدایت کی۔

انہوں نے کہا کہ ڈی جی آر ڈی اے نے نجی ہاؤسنگ سکیموں کے مالکان کے خلاف غیر قانونی اشتہارات کے بارے میں پاکستان ٹیلی کمیونیکیشن اتھارٹی (پی ٹی اے)، فیڈرل انویسٹی گیشن ایجنسی (سائبر کرائم ونگ) اسلام آباد، اور فیڈرل بورڈ آف ریونیو (ایف بی آر) کو سوشل میڈیا، واٹس اپ، یوٹیوب اور انٹرنیٹ سہولت کی دیگر ایپس پر نجی ہاؤسنگ سکیموں کے غیر قانونی اشتہارات کے بارے میں درخواست ومعلومات کے ساتھ خطوط بھیجنے کی ہدایت کی ہے۔

انہوں نے کہا کہ آر ڈی اے نے سبھی کو متنبہ کیا ہے کہ آر ڈی اے کے زیر کنٹرول علاقے میں ہاؤسنگ سکیموں، اپارٹمنٹ پراجیکٹس، کمرشل عمارتوں وغیرہ کو شروع کرنے کے لیے آر ڈی اے سے مطلوبہ این او سی حاصل کیے بغیر، ہر قسم کے اشتہارات، مارکیٹنگ اور ایسے منصوبوں کی ڈویلپمنٹ ،اشتہاری ایجنسیاں، پرائیویٹ لمیٹڈ کمپنیاں، سول پروپرائٹر شپ وغیرہ غیر قانونی ہے۔ لہذا آر ڈی اے عوام الناس کو اپنے مفاد میں مشورہ دیتا ہے کہ وہ غیر قانونی ہاؤسنگ سکیموں میں کوئی سرمایہ کاری نہ کریں۔ انہوں نے کہا کہ ڈی جی آر ڈی اے محمد سیف انور جپہ نے معزز عوام الناس سے درخواست کی ہے اور مشورہ دیا ہے کہ وہ غیر قانونی اور غیر مجاز ہاؤسنگ سکیموں میں کسی بھی قسم کی سرمایہ کاری کرنے میں محتاط رہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ عوام سے بھی درخواست کی جاتی ہے کہ وہ کسی بھی ہاؤسنگ سکیم میں سرمایہ کاری کرنے سے پہلے آر ڈی اے سے چیک کر لیں، انہوں نے مزید کہا کہ آر ڈی اے کی ویب سائٹ www.rda.gop.pk پر بھی چیک کیا جا سکتا ہے۔ مزید برآں، سپانسرز کو بھی متنبہ کیا جاتا ہے کہ وہ اپنی غیر منظور شدہ و غیر قانونی ہاؤسنگ سکیم کی مارکیٹنگ فوری طور پر بند کر دیں اور قانون کے مطابق سکیم کا این و سی منظوری حاصل کرنے کے لیے آر ڈی اے سے رابطہ کریں، بصورت دیگرعوام الناس کو دھوکہ دہی سے بچانے کے لیے ان کے خلاف سخت قانونی کارروائی کی جائے گی۔

انہوں نے کہا اجلاس میں ڈی جی آر ڈی اے محمد سیف انور جپہ نے پلاننگ ونگ آر ڈی اے کو بھی ہدات کی کہ روزانہ کی بنیاد پر قانونی ہاؤسنگ سکیموں کا دورہ کیا جائے، سائٹ آفس اور تعمرات کو مسمار کیا جائے اور ایف آئی آرز درج کرائی جائیں۔

انہوں نے کہا کہ ڈی جی آرڈی اے نے لاء آفیسر آر ڈی اے کو سختی سے پابندکیا کہ ایف آئی آرز درج کروائی جائیں اور مقدمات جو عدالتوں میں زیر سماعت ہیں بھر پور موقف پیش کیا جائے اور ملزمان کو سزا دلوائی جائے۔ اسسٹنٹ ڈائریکٹرز آرڈی کو ہدایت دی گئی کام کو روزانہ کی بناد پر جاری رکھیں اور ہر ہفتہ رپورٹ جمع کروائیں۔

انہوں نے کہا کہ ڈی جی آر ڈی اے نے ایم پی اینڈ ٹی ای ڈائریکٹوریٹ کو ہدایت کی ہے کہ وہ غیر قانونی و غیر مجاز ہاؤسنگ سکیموں، بکنگ اور سائٹ آفسز کی تعمیر اور تجاوزات کے خلاف بغیر کسی خوف و خطر کے سخت کارروائی کریں۔ انہوں نے کہا ڈی جی آر ڈی اے کاعوام الناس کو پیغام ہے کہ آر ڈی اے سے تعاون کریں اورمحنت سے کمائی گئی رقم کو ضایع نے کریں۔

اجلاس میں چیف پلانرآرڈی اے، ڈائریکٹر ایم پی اینڈ ٹی ای آرڈی اے، ڈپٹی ڈائریکٹر پلاننگ، اے ڈیز پلاننگ اور دیگر نے شرکت کی-------